السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دو سو بیگہ زمین کے مالک پر حج فرض ہے یا نہیں ؟ ایسا مقروض جو دو سو بیگہ زمین کا واحد مالک ہے ، اس پر حج فرض ہے یا نہیں اگر اس پر حج فرض ہے تو زمین بیع کر کے حج کرے یا رہن بھی رکھ سکتا ہے ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بسم اللہ الرحمن الرحیم ، قرآن مجید میں حج کے لیے مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا، کی شرط ہے اور حدیث میں اس کی تفسیر زاد اور راحلہ کے ساتھ آئی ہے ، یعنی خوراک اور سواری کا انتظام ہو سکے ، تو اس پر حج فرض خواہ وہ زمین کی آمد سے ہو یا زمین کی فروخت سے یا کسی اور طریق سے ، ہاں مروجہ گرد و جائز نہیں اور زمین کی آمد کم ہو جس سے گذارہ نہیں چل سکتا ، بلکہ تنگی رہتی ہے تو اس صورت میں زمین کا ٹکڑے فروخت کرنے کا بھی حکم نہیں ہے ۔ (عبد اللہ امر تسری روپڑی ، تنظیم اہلحدیث جلد نمبر ۷ ، شمارہ ۱۳ ص ۵)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 08 ص 41

محدث فتویٰ